ورجامع مسجد دارالعلوم میں طویل خطاب فرمایا، تو دوران خطاب اپنے اس عظیم ساتھی کی شہادت کا ذکر کیا اور بڑے درد سے کہا کہ ان کی شہادت سے میرا دست راست ٹوٹ گیا۔ اس مجسمہ علم وعمل شہید عالم حقانی نے دارالعلوم میں زندگی کا ایک عشرہ گزارا اور تمام اساتذہ اور طلبہ کو مکارم اخلاق سے گرویدہ بنائے رکھا۔

۱۳۸۶ھ میں دارالعلوم میں داخل ہونے والا یہ ہونہار طالب العلم ۱۳۹۴ھ میں حضرت شیخ الحدیث اور دیگر اساتذہ سے دورۂ حدیث شریف پڑھ کر اعلیٰ نمبرات سے فارغ التحصیل ہو کر ایک مدرس ومبلغ ومجاہد عالم بن کر نکلا، ان کے والد ماجد کا نام مولانا نقیر محمد تھا، قندھار کے مضافات میں توغی نامی گاؤں کے باشندے تھے۔ گر ان کی شہادت سے "حزب اسلامی افغانستان" ایک نڈر سپاہی اور جرنیل سے محروم ہوگئی مگر وہ اپنے اقران ومعاصرین کے لئے نشان راہ بن گئے اور اپنے مادر علمی درسگاہ علم ومرکز تربیت کیلئے ذخیرۂ عقبیٰ وفرط آخرت بھی۔ اللھم ارض عنہ وارفع درجتہ۔ آمین

مولانا عبدالخالق شہیدؒ

خدائے قہار کے مغضوب وذلیل کمیونسٹوں کا نشانہ بننے والا یہ شہید پچھلے دنوں ۱۹۷۹ء افغانستان کے ولایت توگر — میں شہید ہوئے۔ شہادت سے قبل جہاد وجہد ایمانی کے اعلیٰ نقوش صفحۂ تاریخ پر مرتسم فرمائے ۷، ۱۸ رشوال ۱۳۹۷ھ میں دارالعلوم حقانیہ میں داخل ہوئے ۱۳۹۸ھ میں علوم وفنون کی تکمیل کی اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ ودیگر اساتذہ سے دورۂ حدیث پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔ دورۂ حدیث کے امتحانات سالانہ میں ان کا نتیجہ یہ تھا۔ بخاری شریف ۶۵ - ترمذی ۷۰ مسلم شریف ۱۰۰ - ابوداؤد شریف ۸۰ سنین وشمائل ۱۰۰ - طحاوی شریف ۱۰۰ - دارالعلوم کے فارم داخلہ میں ان کا پتہ یہ ہے :- مولانا عبدالخالق ولد سفر محمد مقام ماندرہ انکمش ضلع تخار، ترکستان۔

مولانا عبدالخالق اپنے زہد وتصوف تقشف اور قناعت کی بناء پر اپنے ساتھیوں میں صوفی عبدالخالق کے نام سے مشہور تھے، الحمدللہ کہ دارالعلوم حقانیہ کا یہ جلیل القدر فرزند متاع اسلام کی حفاظت کیلئے جان لٹا گیا اور گلشن محمدی کا یہ مہکتا ہوا پھول بھی محبوب حقیقی کی راہ میں بکھر کر حیات جاودانی حاصل کر گیا۔

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

شہادت کس انداز سے پائی کہ اپنے ساتھی مجاہدین کے ساتھ دشمن پہ یلغار کی، جسم پر چھ گولیاں لگیں جب بھی گولی سے جسم میں سوراخ ہوجاتا اپنے کپڑے پھاڑ کر زخم میں ٹھونس دیتے۔ ذرا زخم بند ہوجاتا تو آگے بڑھنے لگتے۔ پانچ گولیوں کے بعد آخری گولی لگی اور جام شہادت نوش فرمایا۔